علم زمیں رامپور سکہ بیرو ماہ زد
ترک سپہ بود درخش لشکر ہے چاکری

شست زطبع ہر خبر نظم و نثر زیادہ تر
شہر بشہر دور کرد رعب جلال قیصری

زال بایں رفاہ دست شیر کند [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] دبدبہ سکندری

دبدبۂ سکندری

[illegible]

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فارق حسن صاحب صابری چشتی قاسمی رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

[illegible]

[illegible] ریاست [illegible] [illegible]

[illegible] ۲۶ [illegible]

[illegible]

کارخانہ اخبار دبدبہ سکندری کی نایاب کتابیں

کارخانہ اخبار دبدبہ سکندری ریاست [illegible] واسطے فروخت کے موجود ہیں شائقین طلب فرمائیں۔

تواریخ آئینہ تصوف اردو

[illegible] سلاسل چہار پیر چودہ خانوادوں کے حالات [illegible] [illegible]

قرابادین [illegible]

[illegible]

۲۸۶ ۔ بوالجبیر
حق حق حق
دبدبۂ سکندری رامپور
یوم مبارک دوشنبہ
۲۱ شوال المکرم ۱۳۴۱ ہجری مطابق ۴ جون ۱۹۲۳ء

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضور پُر نور حضرت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ عفو کرنا بندہ کی عزت بڑھاتا ہے تم معاف کیا کرو اللہ تعالیٰ تم کو عزت دیگا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت میں منادی ندا کریگا کہ جن کا اجر خدا پر ہے وہ کھڑے ہو جائیں تاکہ جنت میں داخل ہوں کہا جائیگا وہ کون ہیں فرمایا عفو کرنے والے اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کیا میں تم کو تمہارے بدون پر اطلاع نہ دوں صحابہ نے عرض کی ہاں فرمایا تم میں بد وہ ہیں جو اکیلے کھاتے ہیں اور غلام کے روٹے لگاتے ہیں اور بخشش و عطا کو روکتے ہیں کیا ان سے بڑھکر بد نہ بتاؤں عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا جو لوگوں سے بغض رکھیں اور لوگ ان سے کیا ان سے بھی بڑھکر بد نہ بتاؤں عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا جس سے بھلائی کی امید نہ ہو اور اس کے شر سے مامون نہ رہا جائے فرمایا کیا اس سے بھی زیادہ شریر نہ بتاؤں عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا وہ لوگ ہیں جو دوسرے کی خطا سے درگذر نہیں کرتے ہیں اور نہ عذر قبول کرتے ہیں

حضرت سیدنا مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے اپنے غلام کو آواز دی اسنے جواب نہ دیا پھر بلایا پھر جواب نہ دیا تیسری مرتبہ آپ پکار کر اس کے پاس تشریف لے گئے دیکھا تو لیٹا ہوا ہنس رہا ہے آپنے پوچھا تونے میرا جواب کیوں نہ دیا اس نے کہا مجھکو اس کا کھٹکا نہ تھا کہ آپ مجھکو سزا دینگے آپنے فرمایا تو اللہ کی راہ میں آزاد ہے۔ نیز ایک دفعہ کسی نے حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کی غیبت کی تو آپنے فرمایا کہ اگر تو اپنے قول میں سچا ہے تو اللہ مجھکو بخشے اور اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تیری مغفرت کرے نیز ایک روز آپ مسجد سے گھر کی طرف تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں آپ کو ایک شخص نے گالی دی تو آپنے فرمایا ہمارے عیب میں بہت سی باتیں تم کو معلوم نہیں پھر فرمایا کیوں تمکو کچھ حاجت ہے اور وہ شخص

حیا آئی اسنے ایک ہزار درم اور اپنا جوڑا اس کو عطا فرمایا وہ یہ کہتا چلا گیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نواسہ کے بیٹے ہیں۔

حضرت طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حجر کعبہ کے پاس بیٹھے ہوئے کہتے تھے الٰہی عبیدک بفنائک مسکینک بفنائک سائلک بفنائک فقیرک بفنائک۔ الٰہی تیرا بندہ تیرے دروازہ پر آیا ہے تیرا فقیر تیرے دروازہ پر تیرا سائل تیرے دروازہ پر تیرا مسکین تیرے دروازہ پر۔ طاؤس کہتے ہیں قسم اسکی جب میں نے ان کلموں کو پڑھکر دعا کی ہے اللہ نے مجھکو کشادگی دی۔

روضۃ العلماء میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو وحی کی کہ تو میرا خلیل ہے اپنے خلق کو عمدہ کر اگرچہ کافروں کے ساتھ ہو مشرکوں کے برابر منازل میں جگہ دیگا جس نے اپنا خلق سنوارا اور میں نے پہلے فرما چکا ہوں کہ قیامت کے دن اسکو میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور اس کو اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دونگا اور اپنے حظیرۂ قدس میں ٹھہراؤنگا

قرطبی کی تفسیر میں ہے کہ خلیفہ مامون الرشید کی لونڈی کہ کھانا لئے آتی تھی اُس کے ہاتھ سے گر گیا مامون الرشید خفا ہوا تو لونڈی نے کہا اے میرے مولیٰ اللہ تعالیٰ کے قول والکاظمین الغیظ کو یاد کر مامون الرشید نے کہا کظمت یعنی میں نے غصہ کھا لیا لونڈی نے کہا والعافین عن الناس کہا عفوت میں نے معاف کیا لونڈی نے کہا واللہ یحب المحسنین اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے مامون نے کہا تو اللہ کی راہ میں آزاد ہے۔

رازی کی تفسیر میں ہے کہ غیر سے احسان کرنا دو طرح حاصل ہوتا ہے اول نفع پہونچانے سے جیسے محتاجوں پر مال خرچ کرنا جاہلوں کو تعلیم کرنا اور اللہ تعالیٰ کے قول الذین ینفقون فی السراء والضراء سے یہی مراد ہے سراء سے مراد غنا ہے اور ضراء سے مراد فقر دوسرے ضرر دفع کرنے سے اور دفع ضرر کی مثال دنیا میں ایسی ہے جیسے برائی کا بدلہ برائی نہ کرنا اور والعافین عن الناس سے یہی مراد ہے جب یہ آیت جمیع جہات احسان کو جامع ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا واللہ یحب المحسنین کیونکہ درجات ثواب میں ہی سے بڑھکر شرف و عظمت میں کوئی چیز نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ سے محبت کرے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص باوجود انتقام پر قادر ہونے اور اپنا خیال پورا کرنے کے غصہ کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تمام خلقت کے سامنے بلائیگا اور حکم دیگا کہ جونسی حور چاہے چھانٹ لے

العذر عند کرام الناس مقبول

ایک ہفتہ کی تعطیل کے بعد آج اخبار دبدبۂ سکندری کا نمبر ۴۳ و ۴۴ مشترک کی نذر ناظرین کرام کیا جاتا ہے امید ہے کہ قبول فرمایا جائیگا اور نیز یہ معذرت قبول فرمائی جائیگی کہ ایک ہفتے کی تعطیل کے بعد جو پرچہ اون کے مبارک ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے وہ بوجہ قلت وقت و قلت کے باعث کسی قدر مختصر ہے۔ آئندہ آنے والے ہفتے میں انشاء اللہ تعالی اس کی کو خاطر خواہ طریقے سے پورا کر دیا جائیگا مراسلات کا ایک دفتر جمع ہو گیا ہے جنکی نسبت ہمارا خیال ہے کہ ایکدم آئندہ ہفتے میں شائع کر دی جائیگی جن جن حضرات نے مراسلات بھیجی ہیں وہ مطمئن رہیں (اڈیٹر)

دار الریاست مصطفی آباد عرف رامپور

تقریب سالگرہ ہمایوں ہز امپیریل مجسٹی جارج پنجم قیصر ہند دام اجلالہم ۳ جون ۱۹۲۳ء کو میدان پریڈ میں صبح کے وقت گرانڈ پریڈ ہوئی جس میں ریاست عالیہ کی کل پلٹن رسالہ و سوار فوجیں شریک تھیں حسب معمول قدیم ۱۰۱ فیر شاہی سلامی کے سر ہوئے اور دربار امپیریل جھنڈے چڑھا دیئے گئے۔ اور تمام محکمہ جات دفاتر سرکاری میں تعطیل رہی۔

روبکار محکمہ عالیہ دار الانشاء اجلاس اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم دملکہم سے معلوم ہوا کہ لائسنس اسلحہ کی فیس کی موجودہ شرح قابل ترمیم ہے لہذا اوس کو منسوخ کر کے حسب ذیل شرح منظور فرمائی گئی ہے۔

(الف) فیس بدستور بذریعہ اسٹامپ ریاست داخل ہوا کریگی

(ب) تلوار۔ برچھا۔ چھرا۔ کرچ۔ اور بم پر چار آنہ فیس فی ہتھیار لیجائیگی۔ (ج) بندوق توپیدار یکنالی دو نالی پر فی بندوق ایک روپیہ فیس ہوگی۔ (د) بندوق کارتوسی اور پیچھے سے بھرنے کے پستول پر فی ہتھیار دو روپیہ فیس ہوگی۔ (س) رائفل پر تین روپیہ فی رائفل فیس داخل کرنا ہوگی۔ (ص) ریوالور پر پانچ روپیہ فی ریوالور فیس لیجائیگی (ش) جس کمپنی میں سلاح آتشی ہوا کرتی ہیں ایسے ہتھیار کی فیس کی شرح کے بموجب ہوگی جو اوس کے اندر ہو اور جس کمپنی کے اندر دھار دار ہتھیار شامل ہوا ہو اوس کی فیس بحساب چار آنے فی کمپنی ہوگی (ع) جدید لائسنس کی درخواست کے ساتھ آٹھ آنے اسٹامپ بروقت پیشی درخواست ہونا چاہیے۔ (ف) تجدید اور درآمد و برآمد کی درخواست کے ساتھ بھی آٹھ آنے کا اسٹامپ شامل ہونا چاہیے

حضور پرنور دام اقبالہم دملکہم کے اجلاس ہمایوں کا دوسرا روبکار منظور ہو کر مسٹر سعید علی سکریٹری تعمیرات کے خدمات قابل اطمینان نہیں ہیں لہذا حکم ہوا کہ مسٹر سعید علی خدمات متعلقہ سے سبکدوش کئے جائیں۔ اور صیغہ نمبر حافظ حاجی محمد ہادی حسن خان صاحب بہادر کے سپرد کیا جائے۔ اور خان بہادر سید جعفر حسن بطور انجینیر ان کی ماتحتی میں کام کریں جائیں صیغہ تعمیرات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی ماتحتی میں دیا جاتا ہے۔ احکام ضابطہ حسب صراحت بالا جاری ہوں۔

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی دام اقبالہم نے مسٹر ز... کا تقرر عہدہ ... صاحبزادگان منظور فرمایا ہے جنہوں نے اپنے خدمات کا چارج ۱۴ مئی سے لے لیا ہے۔

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم دملکہم مصدرہ ۱۷ مئی ۱۹۲۳ء منظور ہے کہ چونکہ صیغہ انہار حافظ حاجی محمد ... خان صاحب کے متعلق ہو چکا ہے لہذا اون کے عہدہ کا نام سکریٹری انہار ہوگا۔ اور توشہ خانہ و جواہر خانہ کا کام بدستور اون کے متعلق رہیگا۔

(۲) صاحبزادہ سید محمود علی خان بہادر عہدہ پرائیوٹ سکریٹری پر منتقل کئے جاتے ہیں [دبدبۂ سکندری عالیجناب صاحبزادہ سید محمود علی خان بہادر کو عہدہ پرائیوٹ سکریٹری پر منتقل ہونے کی مبارکباد عرض کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ وہ اپنی فطری نیکیوں اور ذاتی خوبیوں کے باعث اپنے فرائض کو بیدار مغزی سے انجام دینگے۔ ہم صدق دل سے آپکی کامیابی کے خواہشمند ہیں اور آپکی ترقی عمر کے لئے دست بدعا ہیں]

اجلاس ہمایوں سے منشی محمد جمیل خان صاحب تحصیلدار کو ... سے بانتظام موجودہ دو ماہ کی رخصت عطا ہوئی۔

عرس شریف حضرت قبلہ و کعبہ شاہ فاروق حسن صاحب صابری چشتی رحمۃ اللہ تعالی علیہ

حضور پرنور قبلہ و کعبہ والد ماجد حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری حنفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا عرس شریف ۱۳ سے ۱۵ شوال مکرم تک آپکی خانقاہ عالیہ صابریہ واقع ریاست رامپور محلہ آزاد خان میں نہایت شاندار طریقہ سے منعقد ہوا جسکی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے۔

خانقاہ عالیہ صابریہ کو حضرت اقدس کے مخلصین نے آراستہ در برقی روشنی سے بہ جہت مکمل کرکے ۱۲ شوال کو زینت حاصل کر لی تھی دسویں سے مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی ریاست عالیہ کی طرف سے سامان فرش و غیرہ مستعار دیا گیا تھا شہر میں اس جلسہ عرس کا ہر جگہ چرچا سنائی دیتا تھا ۱۳ شوال کو دھوم دھام سے جناب مولانا شاہ محمد عبدالمجید خان صاحب

صابری فاروقی اپنے مکان واقع محلہ گھیر خاندرضان سے چادر شریف لائے اور بعد مغرب مزار شریف پر قل کیا اور ۱۳ اور ۱۴ کو دونوں دن اپنے مکان پر جلسہ منعقد کیا۔ ۱۳ شوال یوم چہار شنبہ کو بعد نماز فجر خانقاہ عالیہ صابریہ میں ختم قرآن مجید ہوئے۔ دس بجے ختم نیاز وفاتحہ ایصال ثواب کے تمام حفاظ وسادات کرام متعلقین خدام کو طعام فاتحہ کھلایا گیا اور شام تک پہنچے وارالاشاعت اخبار سے دعاگو اور برادران دعاگو اور بھائی امیر احمد صاحب صابری فاروقی لاہوری اور بھائی صوفی محمد حبیب الرحمن خان صاحب صابری فاروقی لاہوری اور بھائی سجاول خان صاحب صابری فاروقی ساکن کھوانی (لائل پور) کی طرف سے چادریں مزار شریف کیلئے روانہ ہوئیں مشاہیر مشائخ اور عام محب الفقراء حضرات کا ایک ہجوم بالشان مجمع ساتھ تھا اثنائے راہ میں قوالی ہوتی جاتی تھی جو کہ قریب مزار شریف پر حاضر ہو کر چادریں چڑھائی گئیں اور بعدہ پہلا قل ہوا۔

اور ان جذبات عقیدت سے جو کیفیت رہا یا ہو سکے دعاگو کو حاصل ہیں۔ دعاگو نے اعلیحضرت حضور پرنور بزرگان عالی دام اقبالہم وحکمرانان رامپور کی طرف سے خانقاہ صابریہ میں چراغاں کی روشنی کی اور اختتام فاتحہ پر راقم مدیر اخبار نے اپنے محترم بزرگان عالی شان کی صحت درازی عمر و دولت ترقی دولت کیلئے درگاہ ایزدی میں دعا کی جس پر تمام حضار نے آمین کہی۔ بعدہ تبرک تقسیم کیا گیا اور نماز عشاء سے فراغت پا کر مجلس میلاد شریف جو ایک عرصہ سے حضرت اقدس علیہ الرحمۃ جناب مخدوم پاک کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تیرھویں شریف کے نام سے موسوم ہے، منعقد کرتے آ رہے تھے اور یوم وصال سے آپ تک برابر ہر مہینے بتوفیق ایزدی یہ دعاگو منعقد کرتا رہا ہے کہ خود حضرت قبلہ و کعبہ علیہ الرحمۃ کی تاریخ وصال ہی اور نیز حضرت تاجدار کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وصال گویا ایک ہی کمرہ میں ہمارے دو کام ہو جاتے ہیں) منعقد ہوئی۔ اسی کرم جناب منشی محمد عباس علیخان صاحب خلف مولوی محمد قاسم علیخان صاحب قاسم بدایونی مرحوم نے ذکر پاک سے حاضرین مجلس کی سامعہ نوازی فرمائی بارہ بجے شب تک یہ بابرکت صحبت نہایت لطف سے منعقد رہ کر ختم ہوئی۔ خانقاہ عالیہ صابریہ برقی روشنی سے جگمگا رہی تھی

۱۴ اور ۱۵ کو دونوں دن صبح و شام و بعد عشاء عرس کے خوب جلسے ہوئے لاہور کے ماسٹر عبداللہ اور مراد آباد اور رامپور کے قوالوں کی چوکیاں تھیں دونوں دن خانقاہ عالیہ صابریہ میں نہایت شاندار اجتماع ہوا ہر طبقے کے لوگ شریک تھے دولہن دن مغرب کے بعد قل ہوئے آخر دن قل کے بعد توشہ تبرک کی تقسیم عمل میں آئی۔

دوسرے دن یعنی ۱۴ شوال کو حاجی عبدالغفار صاحب مولوی علیم محمد خان صاحب بہادر رئیس آنریری مجسٹریٹ بخیل العصب کوچ محصور کی طرف سے روشنی کی گئی کیونکہ جو رہے اور آپ کے درمیان میں ہمیشہ سے سلسلہ الفت و دوستی رہا۔ آخری قل کے بعد یعنی ۱۵ شوال کو حکومت اذی وقار جناب حضور والا سید رضا علیخان صاحب بہادر ولیعہد ریاست رامپور اور عالیجناب صاحبزادہ سید جعفر علیخان صاحب بہادر اور عالیجناب صاحبزادہ سید محمد عبدالکریم خان صاحب بہادر دام اقبالہم کی طرف سے دعاگو نے روشنی کا اہتمام کیا اور درگاہ ایزدی میں اون کی ترقی عمر و صحت کی دعائیں کیں اور سب کچھ بلا اطلاع و بغیر حصول اجازت ہی کے عمل میں آیا اگر خیال ہو تو شکر گزار کیا جائے۔ دعاگو کی جیسی محبت دلی عقیدت سے یہ آرزو رہتی ہے کہ حضور دولت ارتباں طرفیت ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ ہمارے جذبات کی قدر بھی ہوئی تو حوصلہ افزائی ہو ورنہ دعاگو کے قدیم سے فرض ہے بلکہ ذہنی ہو چکا ہے کہ عز و جل برکات کثیرہ سے مالامال فرمائیں۔ ان برادران طریقت محبین متعلقین کو مضمون سننے اپنے عزیز وقت کو عرس مبارک کے کاموں میں صرف فرمایا اور پانچ یوم برابر رات دن یکساں طور پر مشاغل عرس مبارک میں مشغول رہے اور ایسا معقول اہتمام و انتظام رکھا کہ یہ شاندار اجتماع خیریت سے ختم ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عرس مبارک رامپور میں اپنی نوعیت و تہذیب کا پہلا عرس ہوا ہے۔

دعا ہے کہ مولائے لایزال اس تقریب کو شرف دوام اور تمام گرد و پیش کے ذوق و شوق روحانی میں یوماً فیوماً ترقیاں کرامت فرمائیں اور ناسپاسی ہوگی اگر میں شکریہ ادا نہ کروں حضرات کرام ذیل کا جنکی شرکت نے میرے عز و وقار کو چار چاند لگائے تھے۔

جناب تقدس مآب حضرت پیر سید محمد صاحب قبلہ قادری الجیلانی حال مقیم رامپور دام ظلہ خورشید دامت برکاتہم

جناب بیعت مآب حضرت خواجہ سید وزیر علی صاحب قبلہ صاحبزادہ سرکار اعظم اجمیر شریف وکیل رامپور۔

جناب فضیلت انتساب حضرت مولانا سید چشتی میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ عالیہ پیرجی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

جناب فخامت مآب مولانا حاجی سید شاہ محمد وحید الدین حسین صاحب قبلہ سجادہ نشین درگاہ حضرت جناب میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

جناب مکرمت مآب حضرت مولانا حکیم شاہ عارف حسن صاحب قبلہ صابری چشتی قدوسی صاحبزادہ دوم حضرت قطب عالم علیہ الرحمۃ

جناب مولانا شاہ محمد حسن صاحب قبلہ صابری چشتی سجادہ نشین درگاہ

حضرت قبلۂ عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
جناب سیادت مآب سید فرزند علی میاں صاحب صابری چشتی سجادہ نشین
پیر و مرشد حضرت نواب عرش آشیان نور اللہ مرقدہ
جناب عظیم المناقب فخیم المراتب مولوی منشی محمد شیر زمان خاں صاحب
بہادر ڈسٹرکٹ و سشن جج ریاست رامپور دام افضالہ
جناب محب اعظم اکرمی محمد علی خاں صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج
ریاست رامپور زاد اللہ مراتبہم۔
جناب عظمت مآب صاحبزادہ سید سعادت یار خاں صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ
آبکاری دام اقبالہ
جناب مستغنی الالقاب مولوی محمد شفیع احمد صاحب قادری نظامی
بدایونی پنشنر ڈپٹی کلکٹر و ناظم ریاست رامپور دولت فیضہم
جناب خان صاحب میجر محمد امتیاز علی خاں صاحب بہادر کمانڈنگ
رامپور رجمنٹ انفنٹری۔
جناب صاحبزادہ یوسف جمال خاں صاحب بہادر عرف من صاحب صوبہ دار
امپریل سروس لانسرز
جناب خان صاحب منشی محمد زمان خاں صاحب صاحبزادہ کلاں جناب
جج صاحب دام ظلہم و عموما اسعد ہم
جناب مولوی منشی سید محمد رضی صاحب قبلہ کاکوری پیشکار جناب
صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔
جناب خان صاحب صوفی محمد سلطان زمان خاں صاحب صاحبزادہ
دوم جناب جج صاحب بہادر۔
جناب مولوی منشی نشان احسن خاں صاحب رامپوری پیشکار عالیجناب
صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔
جناب منشی محمود علی خاں صاحب رامپوری پیشکار عالیجناب صاحب
پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔
جناب صاحبزادہ سید اخلاق حسین خاں صاحب بہادر پیشکار محکمۂ آبکاری
ریاست رامپور
جناب منشی حافظ مظفر علی خاں صاحب رامپوری پیشکار جناب حاکم صاحب صدر
ریاست رامپور
جناب منشی خورشید احمد صاحب مینائی نائب تحصیلدار فرزند دوم حضرت
امیر مینائی علیہ الرحمۃ
جناب منشی امتیاز احمد صاحب مینائی فرزند اصغر جناب امیر مینائی علیہ الرحمۃ
جناب منشی سلطان احمد صاحب مینائی نبیرۂ حضرت امیر مینائی علیہ الرحمۃ
اگرچہ موسم گرم تھا لیکن ہر شخص کے جذبات قابل دید تھے۔ ورود جناب کا
سماں ایسا تھا جس کو ہاسے عقیدتمند قلوب سال بھر تک کسی طرح فراموش
نہیں کر سکتے سو عاجز کو موسے تعالیٰ پھر ہم کو سلامتی ایمان و حب پیر
پر یہ بہار دن دکھائے۔ آمین
اُن مخلصین و معتقدین کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنھوں نے بتی سر
سے عرس شریف کی ضروریات میں مالی امداد دی ہے جن کا حق اللہ
احسن اجرا۔

عرس شریف حضرت جناب پیر شاہ بربخود صاحب
شاہ ولایت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ان کے مزار شریف واقع بیرون
شہر پر پانچویں شوال کو بخیر و خوبی ختم ہوا شہر کے اکثر لوگ حاضر و
شریک عرس شریف تھے

موسم گرما شباب پر ہے بادسموم نے پریشان کر رکھا ہے

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(ریوٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے)

برطانیہ عظمیٰ کی جدید وزارت

۲۷ مئی لندن۔ برطانیہ کی جدید وزارت مرتب ہو گئی ہے
اور مندرجہ ذیل ممبران خاص خاص عہدوں پر مقرر کئے گئے ہیں۔

مسٹر اسٹینلی بالڈون	وزیر اعظم
وائیکونٹ کیو	لارڈ چانسلر
مسٹر آر میکینا	چانسلر آف ایکسچیکر
لارڈ رابرٹ سیسل	لارڈ پریوی سیل
مارکوئس آف سالسبری۔	کونسل کے لارڈ پریذیڈنٹ اور دارالامرا کے لیڈر
مسٹر ڈبلیو سی برجمین	ہوم سکریٹری
لارڈ کرزن	وزیر خارجہ
ڈیوک آف ڈیون شائر	وزیر نو آبادیات
لارڈ ڈربی۔	وزیر جنگ
سر سیموئل ہور۔	وزیر محکمۂ ہوائی
وائیکونٹ پیل	وزیر ہند
لفٹنٹ کرنیل امرے	محکمۂ بحری کے فرسٹ لارڈ
سر پی لائڈ گریم۔	وزیر تجارت و پریذیڈنٹ آف بورڈ آف ٹریڈ
سر آر۔ اے۔ سینڈرس۔	وزیر زراعت

مسٹر ای۔ ایف۔ ایل ووڈ۔	وزیر تعلیمات
وائیکونٹ نوور	وزیر اسکاٹلینڈ
سر ایم بارلو	وزیر محکمہ لیبر
سر ولیم جانسن ہکس	وزیر خزانہ
سر جان بیرڈ	وزیر آمد و رفت
مسٹر نویل	وزیر حفظان صحت
میجر جی۔ سی۔ ٹرائن	وزیر محکمہ پنشن
مسٹر جے۔ سی۔ ڈیوڈسن	ڈچی آف لینکسٹر کے چانسلر
[illegible]	فرسٹ کمشنر آف ورکس
[illegible]	اٹارنی جنرل
[illegible]	سالیسٹر جنرل
سر ورنگٹن ایونس	پوسٹ ماسٹر جنرل
[illegible] کامنشر	پے ماسٹر جنرل

قرہ غاچ کا مسئلہ طے ہو گیا

۲۹ مئی لاسین اتحادی سب کمیٹی نے قرہ غاچ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے اس کی تفصیلات بھی طے کر دی ہیں جس کی رو سے ترکی کو ایک علاقہ دیا جائیگا اس علاقہ کا طول عرض گیارہ اور تین کیلو میٹر ہوگا اور اس میں ریلوے بھی شامل ہوگی۔ ترک اور یونانی اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ [illegible] کو یونانی قرہ غاچ تک بذریعہ ریل آنے جانے کی اجازت دیجائے

مشہد مقدس کے خطرناک زلزلہ کی تفصیلات

۲۹ مئی مشہد مقدس (بانیر کا خاص تار) تربت حیدری میں جو خطرناک زلزلہ آیا تھا اس کے صدمہ سے شہر کے گرد و نواح میں قریب کے قصبات بالکل تباہ ہو گئے اور چار ہزار آدمی ہلاک ہوئے۔ اب تک بھی جھٹکے محسوس کئے جاتے ہیں مشہد مقدس سے ڈاکٹری امداد بھیجی گئی ہے۔ مگر خطرہ ہے کہ اس سے کوئی زیادہ فائدہ نہوگا زلزلہ ۲۵ مئی کی رات کو گیارہ بجے شروع ہوا۔ اور چار بجے صبح تک جاری رہا۔ سب سے آخر میں جو اطلاع ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تربت حیدری کے زلزلے سے دو اور تین ہزار کے اندر جانیں تلف ہوئیں ہیں چھ گاؤں بالکل تباہ ہو گئے اور بہت سے مکانوں کو صدمہ پہنچا ۳۶ جھٹکے شمار کئے جا چکے ہیں اور اب تک جھٹکے محسوس کئے جا رہے ہیں۔

ترکی اور روس میں اختلاف

۳۰ مئی قسطنطنیہ۔ انگورہ کی خبروں میں بیان کیا گیا ہے کہ ترکوں نے [illegible] کے جواب میں جو روس نے ترکی جہازوں کے خلاف روا رکھا ہے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ روسی جہازوں کو ترکی بندرگاہ میں [illegible]

فوجی تخلیہ بہت جلد ہو جائیگا

بحری اور بری حلقوں میں مشرق قریب کے تصفیہ کی طرف سے اطمینان کا اظہار کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اگر صلحنامہ پر دستخط ہو گئے تو فوجی تخلیہ ایک ماہ کے اندر کر دیا جائیگا۔

شرف باریابی بخشا گیا

۳۰ مئی لندن ملک معظم نے آج راجہ صاحب پونچھ کو [illegible] شرف باریابی بخشا

ترکی کی ناراضی کا اثر امریکہ پر پڑیگا

۳۱ مئی لندن دریوٹر ایجنسی کا خاص تار) [illegible] جنرل سکریٹری انجمن مسیحی نوجوانان نے دوران ملاقات میں فرمایا کہ ترکی کی ناراضی بعض امریکن اداروں سے جو برطانوی اداروں سے ہیں کا کچھ تعلق نہیں ہے کیونکہ برطانوی بحری امریکن تحریک سے مختلف ہے برطانوی انجمن کا تعلق صرف انگریزی افواج سے ہے اس لئے یہ خیال میں نہیں آسکتا کہ اس سے ترکی حکام کی مخالف کوئی حرکت ہوگی۔

وقائع کابل

حکومت افغانستان اپنے ملک میں دیسی دستکاری و صنعت کو رواج دینے کی زور شور سے کوشش کر رہی ہے اور خاص طور پر دیسی کپڑے کا استعمال بڑھایا جا رہا ہے۔ کابل شہر کے تمام کپڑے کے سوداگروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سودیشی کپڑا رکھیں اور اہل شہر کو یہ کپڑا پہننے کی تلقین ہو رہی ہے۔ اعلیحضرت امیر کابل خود اپنی رعایا کے سامنے مثال قائم کرنیکے لئے دیسی کاڑھا پہنتے ہیں افغانی اخبارات بھی اس معاملہ پر مضامین شائع کر رہے ہیں

ہرات کا اخبار اتفاق اسلام اپنی ایک گزشتہ اشاعت میں امیر صاحب افغانستان کو مبارکباد دیتا ہے کہ انھوں نے دیسی پارچہ بافی کی صنعت کو فروغ دیا ہے اور لکھتا ہے کہ شراب کے پانی سے ساختہ ولایتی کپڑے سے دیسی کپڑا بدرجہا بہتر ہے اور مضبوط ہے اور اہل افغانستان کو دیسی کپڑے میں ملبوس ہو کر اپنی قومیت کا محافظ بننا چاہیے۔

خلاصہ خبریں

حضور نظام دکن خلد اللہ ملکہ نے عید الفطر کے دن نواب خورشید الملک کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ شرعی طور سے عقد نکاح کیا اور لنگر [illegible] میں اس کی تمام رسومات ادا کی گئیں۔

حیدر آباد دکن کے حکمران ہز اگزالٹڈ ہائینس قدرتاً ایک سیدار مغز حکمران ثابت ہوئے ہیں اس لئے بخیال تحفظ و بہبودی اطفال حکمراں نے حکم دیا ہے کہ ایک سال سے کم عمر بچوں کے لئے ٹیکہ لگایا جانا لازمی [illegible]

کپورتھلہ اخبار سے معلوم ہوا کہ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر فرمانروائے ریاست کپورتھلہ معہ سفر یورپ مین شائع ہے
سر جگجیت سنگھ الیسٹرن سے پیرس واپس تشریف لائے ہیں اور اب وہان مقیم ہیں۔

نیز یہ بھی اخبار مذکور سے معلوم ہوا کہ مارکوئس آف کرزن نے ایک جلسہ لارڈس مین سرجگجیت سنگھ بالقابہم کو مدعو کیا تھا اور سرجگجیت سنگھ اس جلسہ مین رونق افروز ہوئے تھے اور اس موقع پر سرجگجیت سنگھ دام اقبالہم نے ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز سے بھی ملاقات فرمائی تھی اور قریبا نصف گھنٹے تک باہم گفتگو ہوتی رہی۔

سہارنپور مین عیدالفطر کے موقع پر عیدگاہ مین دو نمازین ہوئین ایک قاضی جماعت کی اور دوسری شہر والون کی قاضی جو شہر کے آنریری مجسٹریٹ ہین اس لئے دوسرے مسلمان انھین اپنا امام تسلیم نہین کرتے اور ان پر الحاد کا فتوی لگاتے ہین۔ قاضی صاحب دفعتا چھوڑنا چاہتے ہین اور نہ آنریری مجسٹریٹی اس لئے یہان کے مسلمانون کے دو فریق ہوگئے ہین چنانچہ عید کے روز پہلے قاضی صاحب کے فریق نے عیدگاہ مین نماز ادا کی اور بعد مین دوسرے فریق کے مسلمانون نے جب تک دونون فریق نماز ادا نہ کر چکے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران سرکاری وہان موجود رہے کیونکہ دونون فریق مین فساد ہوجانے کا اندیشہ تھا یہ ہی مسلمانون کی نفاق و شقاق۔ کاش اس کو دور کیا جاتا۔

امرتسر مین مسلمانون کے ہمہ گیر بائیکاٹ کے سلسلہ مین گوجرون کی طرف توجہ مبذول کی جارہی ہے اور بہت سے ہندو دوکانداروں نے ان سے دودھ لینا بند کردیا ہے۔ ہندو گوالون کو باہر سے بلایا جارہا ہے اور گوجر مجبور ہورہے ہین کہ یا تو دودھ باہر بھیجین یا اس پیشہ ہی کو خیرباد کہدین۔ اسی سلسلہ مین حجامون کا مقاطعہ بھی ہورہا ہے جس مین بیس سال سے جو حجام مختلف ہندو شرفا کے کام کر رہے تھے ان کو بے تکلف جواب دیدیا گیا۔ جن ہندو اصحاب کے ہاتھون مین اس وقت امرتسر کے ہندو باشندون کی باگ ہے انھون نے ایک خاص جلسہ کرکے فیصلہ کردیا ہے کہ تمام ہندو مالکان مکان اپنے مکانون اور دوکانون سے ۱۵ جون تک مسلمان کرایہ دارون کو خارج کردین اس مقاطعہ کو سب سے زیادہ ان حصون مین نافذ کیا جائیگا جہان مسلمانون کی دوکانین اچھی طرح چل رہی ہین۔ یا جہان مسلمانون نے نئی دوکانین کھولی ہین۔

بمبئی سے ۳۰ مئی کی اطلاع مظہر ہے کہ سیٹھ چھوٹانی نے بوجہ خرابی صحت مرکزی خلافت کمیٹی کی صدارت سے استعفا دیدیا ہے۔ ڈاکٹر انصاری

ان کے جانشین برتربیت منتخب ہوئے ہین اور سیٹھ چھوٹانی پر جو رقم خلافت کمیٹی کا جو سوالاکھ روپیہ باقی تھا اس کو ادا کرنیکی غرض سے انھون نے اپنے آرہ کشی کے دو کارخانون کی حوالگی برضا خود پیش کردی ہی کمیٹی نے اس معاملہ کو ایک بورڈ کے ہاتھ مین دیدیا ہے جس نے کام کرنا شروع کردیا ہے۔

تعلقہ نیم گاؤن ضلع کھیری کے نوجوان تعلقدار صاحب کہ جو کالون ہائی اسکول مین زیر تعلیم تھے بہ سواری موٹر ایک مہلک حادثہ پیش آیا یعنی گاڑی مین ایک شخص کی بندوق اتفاقیہ چل گئی افسوس ہے کوئی گولی راجہ صاحب کے اسطرح لگی کہ وہ زخم کے صدمہ سے جانبر نہوسکے۔ راجہ صاحب کسی عزیز کی شادی مین شریک ہونے گئے تھے اثناء راہ مین یہ غم انگیز سانحہ پیش آیا معلوم ہوا ہے کہ ان کے والد کی وفات بھی اسی طرح اثنائے شکار مین ایک حادثہ سے ہوئی تھی۔ راجہ صاحب کی والدہ پر اس حادثہ جانگزا کا جو صدمہ عظیم اثر ہوا ہوگا وہ بآسانی خیال مین آسکتا ہے ہم ان کے اور راجہ صاحب کے دیگر اعزا سے اس واقعہ فاجعہ مین دلی ہمدردی ہے۔ خدا ان کو صبر عطا فرمائے۔

ڈاکخانہ الناڈنگہ مین جو کلکتہ کے قریب واقع ہے ۲۴ مئی کو ڈاکو نے ڈاکہ ڈالا بیان کیا جاتا ہے کہ جب پوسٹ ماسٹر اپنے ماتحتون کی ڈاک مین فرائض کی انجام دہی مین مصروف تھے ۴ نقاب پوش بنگالی جو معلوم ہوتے تھے سائیکلون پر آئے انمین سے ایک سڑک پر دوسرا برآمدہ مین کھڑا ہوگیا بقیہ دو اندر داخل ہوئے۔ ڈاکخانے مین ایک وکیل بھی موجود تھے جنھون نے اندر کھڑکی سے بھاگنے کی کوشش کی لیکن برآمدہ مین جو ڈاکو کھڑا تھا اس نے دھمکی دیکر بٹھا دیا کسی صورت سے وکیل نے باہر جاکر قریب کے پولیس اسٹیشن مین اطلاع کی اس درمیان مین ڈاکو جو نقاب ڈالے ہوئے تھے پوسٹ ماسٹر اور کلرکون کو ریوالور سے دھمکی دیکر نقد ٹکٹ وغیرہ جسکی قیمت ۵۰۰۰ روپیہ تھی لیکر سائیکل پر چلدیئے پولیس نے پہونچکر ان کا تعاقب کیا لیکن کوئی گرفتار نہوسکا ڈاکوؤن نے اپنے تعاقب کرنیوالون پر ریوالور سے فیر بھی کئے تھے مگر خوش قسمتی سے کوئی زخمی نہین ہوا۔

مسٹر شاستری نے ۲۷ مئی کو لندن مین سنگاپور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی صرف اسقدر چاہتے ہین کہ انکو ترقی کا موقع دیا جائے اس کے علاوہ وہ کسی قسم کی رعایت کے متمنی نہین وہ اس کے لئے تیار ہین کہ اصلی باشندون کے حقوق سب سے زیادہ مقدم سمجھے جائین لیکن ساتھ ہی اس کے سفید رنگ والے باشندے کامل طور پر ذمہ دار گورنمنٹ سے دست بردار ہوجائین کیا یہ ممکن ہے ہندوستانی باشندے حکومت کی خواہش ظاہر کرین اور یہ بات

حاصل ہو جاتے جو ہندوستانی جانتے ہیں یہ ہندوستانی ہی تھے جنہوں نے کینیا کی حکومت کو بنانے میں مدد دی لیکن آج اُن سے کہا جاتا ہے کہ وہ ملک خالی کر دیں ساؤتھ افریقہ میں بھی ایسا ہی ہوا جہاں اس وقت ہندوستانیوں کی پوزیشن اس قدر خراب ہے جیسا کسی مہذب گورنمنٹ میں کسی قوم کا ہوگا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان کو بہت کچھ فائدہ ہو چکا ہے لیکن ہندوستان سے باہر حکومت سے اس کا مطلب ہے جو کچھ ہندوستانیوں نے ... اس کا نتیجہ صرف یہی ہوا کہ وہ اور زیادہ حقیر اور عاجز سمجھے گئے سلف گورنمنٹ رکھنے والی نو آبادیات میں ہندوستانیوں کے ساتھ خراب برتاؤ کیا جا رہا ہے۔ چند فرقوں اور ادنیٰ مدبرین کا ذکر کرنے کے بعد جو سفید رنگ والوں کی حکومت کی ایک سیاسی لا مذہبی سے تعبیر کرتے ہیں رائٹ آنریبل مسٹر شاستری نے کہا کہ ہندوستان حکومت برطانیہ کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ برطانوی مدبرین اس امر کی کوشش کریں گے کہ مختلف تہذیب اور رسم و رواج میں ارتباط پیدا ہو جائے انہوں نے اس امر سے سخت ... کی مخالفت کی کہ ... سفید رنگ کے باشندے ایک ایسے اہم اور مفید مقصد کے ناکام بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور جنرل سمٹس کی امداد کے خواہاں ہیں کہ وہ امپیریل کانفرنس کے فیصلہ کو تبدیل کر دیں گویا وہ سفید رنگ والوں کے پیشوائے اعظم یعنی پوپ ہیں۔ آخر میں مسٹر شاستری نے کہا کہ ہندوستانی ہرگز اس بات کو منظور نہیں کر سکتے ہیں کہ ہمیشہ وہ دوسری قوموں کے مطیع رہیں۔

مراد آباد کے سٹی مجسٹریٹ آر آباد بنک کے سب ایجنٹ کا بیان خفیہ طور پر لے رہے ہیں جس کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ بنک سے ایک لاکھ روپیہ کی خیانت کا الزام ہے آج ۱۴ جون کو سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ پیش ہوگا ملزم زیر حراست ہے۔

فیض آباد سے ہمعصر آئی ڈی ٹی کا نامہ نگار اخبار مذکور کو اطلاع دیتا ہے کہ گزشتہ شنبہ کو بازار بافر گنج تھانہ ... ضلع فیض آباد میں ایک زبردست ڈاکہ ڈالا گیا بیان کیا جاتا ہے کہ ۷۰ یا ۸۰ ڈاکوؤں نے جن کے پاس اسلحہ اور مہلک ہتھیار تھے کئی گھروں کو لوٹ لیا اور بہت کچھ سامان لے گئے علاوہ لوٹنے کے اُن لوگوں نے بندوقیں چلائیں جس سے ۱۵ یا ۱۶ آدمی زخمی ہوئے ہیں ایک آدمی کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے بافر گنج کا کل بازار دہشت میں مبتلا ہے پولیس تحقیقات کر رہی ہے لیکن ابھی تک کوئی ڈاکو گرفتار نہیں ہوا

آبکاری امور کے سب انسپکٹر نے ایک پارسل میں ایک من افیون گرفتار کی یہ پارسل ... اسٹیشن سے جو بنگال بردوان ... پر واقع ہے کارپوریشن اسٹریٹ کے ایک شخص کے نام بھیجا گیا تھا اس کی کل ... افیون کی قیمت ... ۴۰۰۰ ایک جہاز سے برآمد کی گئی

فساد کراری سے مشتعل تھا گورنمنٹ نے اسپیشل مجسٹریٹ گزشتہ شنبہ کو شاہ پور میں تحقیقات کا سلسلہ پھر شروع کیا قوم ... خدا بخش نے اپنی شہادت میں بیان کیا کہ دمری خان سب ... مکان پر ایک محفل میلاد منعقد کی تھی جس میں قریباً پچاس آدمی شریک تھے جب مولوی عبد الستار میلاد پڑھ رہے تھے بشارت حسین نے ان سے کہا کہ آپ خلیفہ کی تعریف نہ کیجئے لیکن عبد الستار نے بشارت حسین کے کہنے کی بالکل پروا نہ کی بشارت حسین مظاہر حسین کے مکان کی طرف چلے گئے اور تھوڑی دیر کے بعد ایک مجمع دمری خان کے مکان کی طرف آتا ہوا دکھائی دیا جن میں سے کچھ لوگوں کے پاس رائفلیں اور کچھ کے پاس لاٹھیاں تھیں مظاہر حسین نے آکر مولوی عبد الستار سے کہا کہ محفل میلاد درہم کر دو لیکن مولوی مذکور نے انکار کیا اور اس کے اس انکار پر مظاہر حسین نے ایک فیر کیا جس سے مولوی عبد الستار کا خاتمہ ہو گیا اس واقعہ سے ایک ہلچل مچ گئی اور میں (گواہ) بھاگ آیا میں بھاگنے کی حالت میں میں نے بندوقوں کے فیروں کی آواز سنی جب بلوہ ختم ہو گیا تو میں (گواہ) نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ ۳۔ آدمی ہلاک ہوئے ہیں اور کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں صرف دو یا تین منٹ تک فیر ہوتے رہے میں یہ نہیں بتا سکتا کہ فساد میں شریک ہونے والوں کی صحیح تعداد کتنی تھی غالباً ۱۰۰ کے قریب ہوگی پولیس کو اطلاع کر دی گئی گواہ مذکور نے بیان کیا کہ شیعہ اور سنیوں کے تعلقات میں عرصہ سے کشیدگی چلی آ رہی ہے۔ گزشتہ دو برسوں سے برابر لڑتے رہے ہیں اور گزشتہ محرم میں بھی فساد ہونے کا اندیشہ تھا لیکن حکام کے وقت پر پہنچ جانے سے فساد رک گیا پولیس کی شہادت اس مقدمہ میں پیش کی گئی کہ بعض ملزم مفرور ہیں اور فوراً گرفتاری کی امید نہیں ہے تحقیقات جاری ہے۔

مبارک باشد

ہز مجسٹی ملک معظم قیصر ہند نے اپنی سالگرہ کی خوشی میں ہمارے دیرینہ قدردان و سرپرست عالیجناب جلی القابیان بہادر ... محمد عبد المجید خان صاحب بہادر او۔ بی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ سی ہوم ممبر ... کو ... سی۔ آئی۔ ای کا تمغہ عنایت فرمایا ہے جس کی ہم ... دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔

شعر و سخن

غزل

جلیل القدر جناب حافظ جلیل حسن صاحب جلیل جانشین حضرت امیر مینائی لکھنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

وہ کہتے ہیں یہاں کوئی کوہ نہ غبار بیٹھے ہیں
نہ پوچھو کیا ابھی تک سب سو گوار بیٹھے ہیں

بہت خوش ہیں ہم آیا دیکھنے یار بیٹھے ہیں
وہ کیا جانیں کہ ہم تو کن دنوں سے بیقرار بیٹھے ہیں

مجھے کیا خاک شاد کوئی کرے جاں بلب ان کا
ابھی آئے ہیں وہ لیکن کسی سے بیزار بیٹھے ہیں

ابھی شاد کوئی کیا کرے دل میں ہائے کیا
جو بیری کی تو گھیرے ہوئے تو خوار بیٹھے ہیں

کہا جاتا ہے جب تک نہ تو جانا تو اُن کا بھلا
گر چلے ہم بھی پیچھے کے لئے تیار بیٹھے ہیں

شب غم گیا جان ہم پہ جو تنہا کیا کیا
تری تصویر کو آنکھوں سے لگائے ہم سو بار بیٹھے ہیں

جلیل اب کیا کہوں ہم سے آدمی بزم سخن کی
ہزاروں تھے جہاں بیٹھے ہوئے دو چار بیٹھے ہیں

غزل

از جناب منشی صفدر علی صاحب صفدر مرزاپوری دام الطافہٗ

بھرا رکھا ہے تو نے یوں غبار ناتوان مجھ کو
زمیں سر پر اٹھا لیتی ابھی اے آسمان مجھکو

مسیں بھیگیں مری جو بنا دی نوجوان مجھ کو
الٰہی راس آئے صحبت پیر مغان مجھکو

دم آخر برابر آ رہی ہیں ہچکیاں مجھ کو
تمہاری یاد کیا رستے بدلتی جان جان کو

دکھانا ہے قفس میں رہ کے تاثیر فغان مجھ کو
ابھی صیاد لینا ہے زبان کا امتحان مجھکو

نشیمن پر شرار برق ہر دم چھائے رہتے ہیں
سنے سنگ یہ ہاتھ آئے زمیں بھر آشیان مجھکو

شباب آتے ہی تیور اور کچھ کہنے لگے ان کے
یہ ایا ہے کر اب قاتل کہے سارا جہان مجھ کو

تمہاری بے رخی کی رات بھر باتیں رہیں دل کو
سحر تک آج سمجھاتا رہا اک بے زبان مجھ کو

دکھا دیتے ہیں صورت اپنی چکر چار سا دن سے
وہ کیا سمجھے ہوئے ہیں رات بھر کا مہمان مجھکو

نہ ہے صدمے ترے سنت کے شاید فرق آتے ہیں
پسند آئی بہاری میں بہاری بیزبان مجھکو

نہ ہے سے ذبح کرنا پھر نہ تڑپوں گا نہ تو نوں گا
دکھا دے اک نظر صیاد میرا آشیان مجھکو

جو آنکھیں بند کر کے بیٹھے دیکھا تو کھلیں آنکھیں
نظر کعبے میں آیا جلوۂ حسن بتان مجھکو

دم نظارہ اک چادر پڑی آنکھوں پر اشکوں کی
ڈبو یا دیکھئے کس دیدۂ تر سے فغان مجھکو

سہارا کچھ ہے اب تو اس کے دامن کا سہارا ہے
لئے جاتی ہے اپنے ساتھ گرد کاروان مجھ کو

مرے اجڑے ہوئے دل سر اپا صد خزستان ہیں
بہت بھٹکا ہے گا ہر یاد کر کے آسمان مجھکو

برابر بتکدے کے شیخ مسجد بھی غنیمت ہے
رہوں غافل نہ چونکا دے اگر شور اذان مجھکو

جلا کر بال و پر رونق بڑھا دی بجلی رہے گھر کی
بنا لینے آئی ہے بجلی چراغ آشیان مجھکو

جلا ہوں شمع محفل کے ہر محفل میں بنا صفدر نہ تھا
نہیں نہ بتا کوئی قدر دان مجھکو

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۳ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چکنے کاغذ پر چھپی ہے اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھکر بھیجدیجئے ۔ مذکورہ بالا جنتری آپکی خدمت میں روانہ کردی جائیگی۔

ڈاکٹر برمن کا تیار کیا ہوا خالص الائچی کا روغن ۱۲/

جس کے استعمال سے متلی دور ہوجاتی ہے اور دفعتاً ایک یا دو بوند پینے سے جو کہ بڑھتی ہے اور طبیعت کو فرحت ہوتی ہے اس کے مالش سے گنٹھیا اور کمر درد جاتا رہتا ہے سردی کے باعث سے پسلی و سینہ میں درد ہو جائے تو ہمارے روغن کو سرسوں کے تیل میں ملا کر مالش کرنا چاہئے معمولی زخم سے لیکر بڑے زخم تک بھی روغن کے استعمال سے جلد آرام ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۱۲/ محصول ڈاک ۶/

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند اسٹریٹ کلکتہ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۳ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چکنے کاغذ پر چھپی ہے اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھکر بھیجدیجئے مذکورہ بالا جنتری آپکی خدمت میں روانہ کردی جائیگی۔

روغن دارچینی ۱۰/

یہ تیل نہایت ہی صاف اور خوشبودار ہے۔ کیونکہ یہ پکی ہوئی دارچینی کے اندر کی ملائم چھالوں سے بنا ہے۔ باریک پسی ہوئی کھریا دو تولہ ساگر ۲ تولہ بھر لونگ کا تیل دو بوند پیپرمنٹ ایک بوند روغن دارچینی ایک بوند ملانے سے نہایت ہی مفید دانت کا منجن تیار ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱۲/ فی شیشی محصول ڈاک و پیکنگ ۶/

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند اسٹریٹ کلکتہ

کتاب کام شاستر مفت نذر ہے

ہر انسان اپنی زندگی کو تندرستی و آرام کے ساتھ گذارنا چاہتا ہے اگر تندرستی حاصل نہین تو ایسی زندگی کو بے سود جانکر ہمیشہ سے مرجانا بہتر ہی ہے اگر تندرستی کے کامل بھیدون سے آپ واقف و ہمیشہ تندرست طاقتور نوجوان رہنا چاہتے ہین تو ہماری کتاب کام شاستر ہم سے بلاقیمت مفت منگواکر مطالعہ کیجیے جو انگریزی اور گجراتی تامل اردو مرہٹی تیلگو بنگالی وغیرہ مختلف زبانون مین چھپی ہوئی ہی اس کا محصول بھی ہم ادا کرینگے پتہ ذیل مین درج ہے۔

غیبی امداد آتنک نگرہ گولیان

ہر شخص آیندہ دیدہ و دانستہ موت کے منہ جانیکا ارادہ ہرگز نکرے اس کے مقصد مین کامیابی بخشنے والی ہماری آتنک نگرہ گولیان اس کے حق مین غیبی امداد ہین یہ گولیان ہر قسم کی کمزوری اور مادہ تولید کی خرابیون کو دور کرکے انکی زندگی کو آرام سے گذارنے والی ہین ایکمرتبہ امتحاناً منگوا استعمال کرنیسے خود بخود اس کی صداقت کا تجربہ ہوسکتا ہی نباتاتی اجزا سے مرکب ہین فوراً اثر دکھاتی ہین قیمت ۳۲ گولیان فی بکس ایکروپیہ ایسے ہی ہمارا طلاء [illegible] خارجی علاج دو ہفتہ مین نامرد کو مرد بنادیتا ہی قیمت فی شیشی ۶ ماشہ [illegible] روپیہ کی فرمایش پر [illegible] ملنے کا پتہ المشتہر وید شاستری [illegible] آتنک نگرہ فارمیسی ہیڈ آفس جام نگر کاٹھیاوار

نوایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان مین مختلف قسم کے خضاب جو پانی دار رقیق یا بشکل سفوف استعمال ہوتے ہین ان مین یہ خامی تھی کہ ایک عرصہ بعد کیمیاوی انقلابات پیدا ہوجاتے جس سے رنگ مین خرابی واقع ہوتی تھی بنابرین ہم نے بطور خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرائے [illegible] جس کے اجزا نے [illegible] کو [illegible] کردیا ہے جس سے خراب ہونیکا اندیشہ [illegible] جسمین دس قرص سفید اور دس قرص بھورے رنگ کے قیمتی [illegible] ڈبی خورد جسمین پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی [illegible] علاوہ محصول پوست و پیکنگ ذمہ خریدار

المشتہر

سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے ہین اور پھر یہ شکایت ہوتی ہے کہ نقل بھیجی گئی ہے لہذا ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے باعث سے یہ انتظام کردیا ہے کہ برابر لسٹ جس میں ہر قسم کے تمباکو اور جاقو اور [illegible] اور پاندان اور [illegible] کا اندراج ہے اور یہ لکھا جاتا ہے کہ [illegible] قیمت [illegible] انشاءاللہ تعالیٰ ہم پسندیدگی سے ایسی تعمیل کرا دینگے [illegible] اور سراسر [illegible] ہیں [illegible] ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہین اور بحمد تعالیٰ پسندیدہ ثابت ہوتی ہین [illegible] شوق سے ہمین مطلع فرماوین۔

نیاز مند

محمد فضل حسن صابری ایڈیٹر و منیجر اخبار دبدبہ سکندری

[illegible] ریاست رامپور مین حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب
[illegible] باہتمام محمد فضل حسن صابری ایڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا